حج کی سنتیں:

کوئی مسلمان جب حج کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے حلال کمائی سے سفر خرچ فراہم کرے۔ اگر مقروض ہو تو قرض کی ادائیگی کرے۔ اگر لوگوں کے حقوق اس پر نکل رہے ہوں تو ان کو ادا کرے اور معاملات کو نپٹانے کے بعد استخارہ کرے پھر خالصۃً لوجہ اللہ حج کا پختہ ارادہ کرے اور جب سفر حج شروع کرے تو آداب سفر ملحوظ رکھے نیز حج کو شروع کرے تو اس باب میں اللہ کے رسول ﷺ کی سنتوں کا خصوصی خیال رکھے اور وہ کچھ یہ ہیں:

* احرام باندھنے کے بعد اور ہر نماز کے بعد تلبیہ کا اہتمام۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں: «لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ» (ابوداؤد) تلبیہ کا بار بار کہنا مستحب ہے۔ تلبیہ بلند آواز سے کہنا چاہئے۔ جب سوار ہو یا سواری سے اترے تو تلبیہ کہے جب اونچائی پر چڑھے یا نشیب میں اترے تو تلبیہ کہے نیز ہر نماز کے بعد تلبیہ کہے۔ احرام باندھنے کے بعد سے لے کر ۱۰ ویں ذی الحجہ قربانی کے دن تک رمی جمرہ عقبہ تک برابر موقع موقع پر تلبیہ کہتا رہے۔
* طواف قدوم کرے۔
* طواف کی دو رکعت ادا کرے۔
* یوم عرفہ کی رات منیٰ میں گزارے اور یوم الترویہ کو منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کرے۔
* منیٰ سے مکہ جانے کے بعد وادی محصب جائے۔
* حج کے خطبوں میں حاضر ہو۔ پہلا ساتویں ذی الحجہ کو خانہ کعبہ میں اور دوسرا یوم عرفہ کو میدان عرفات میں اور تیسرے منیٰ کے قیام کے دوسرے دن کا خطبہ۔
* عرفات سے چل کر مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھے۔
* کثرت سے آب زمزم پیئے۔
* نوافل، طواف، دعا و استغفار وغیرہ نیک کاموں کو کثرت سے کرے۔